© rasailojaraid.com

کو تحقیقات کے پیچھے گداز کر دیا وہ بھی یہی کہیں گے کہ جس طرح دن میں آفتاب جس طرح انجیل میں تثلیث ہے اور قرآن میں حلال ہے۔ اسی طرح ویدوں میں مورتی پوجا اور ترپن ہے۔ کیسے افسوس کی بات ہے کس قدر غضب کی ڈاکہ زنی ہے کہ ویدوں کو اُن کی خاص خوبیوں سے جنکی وجہ سے اُن کی علیحدگی صاف اور نمایاں اور مشہور زبان ہے محروم کیا جائے اور خود اُنپر تصرف کیا جائے حالانکہ مٹھی بھر لوگ ہوں، اور تمام اہل ہنود کو للکارتے اور بلکارتے ہیں اور اُنکی فانگی دنیا کے نظم و نسق میں مثل گھن کے دخل دیتی ہیں۔ اور نقصان پہونچاتے ہیں۔" (اخبار عام لاہور مورخہ ۸ مارچ ۱۸۹۷ء)

چین میں اسلام

آج سرزمین چین کی حالت دیکھکر اس بات کی کافی علامتیں محسوس کی جاتی ہیں کہ چین کی آئندہ حالت میں دین اسلام کی قابل قدر نتائج اور اُس کی عمدہ تاثیریں عیاں ہونگی۔ پچھلی چند ہی سالوں میں چین نے تمدن و ترقی کا وہ درجہ حاصل کر لیا ہے کہ اُسے مسرت کی نظر سے دیکھنا درست ہے اور اُسکی تعریف و تحسین حق بجانب۔ تجارت کی وسعت کے ساتھ ہی دستکاری۔ حرفت اور علوم و فنون کی امید سے زیادہ اشاعت یہ سب باتیں حسن مستقبل کی دلیل ہیں۔ مگر چینیوں کا مذہب یعنی بودھ مت موجودہ ترقیوں کے ساتھ مطابق نہیں ہو سکتا اور اسی وجہ سے چین کے سربرآوردہ اشخاص اور اہل الرائے وہاں دین اسلام کی اشاعت پر کمربستہ ہو رہے ہیں۔ اور اس معاملہ میں ہر قسم کی دشواریوں کو آسان بنانے کا سامان کرتے ہیں جو لوگ وہاں دین اسلام کی اشاعت میں سرگرم ہیں اُنہوں نے اس بات کی مناسب اور کارآمد تدبیریں آغاز کر دی ہیں کہ چینیوں کے قدیم باطل عقائد کو رفتہ رفتہ اُن کے دلوں سے خارج اور اسلامی معتقدات کو تدریجی رفتار سے اُن کے دل و دماغ میں متمکن کریں۔ اُنہوں نے پروگرام تعلیم میں مختلف طبقات کے مدارس کے لئے سابق کی نسبت زیادہ حصہ مناسب تعلیم کا بڑھا دیا ہے۔ ان دنوں ملک چین کے بڑے بڑے شہروں میں بہت سی شاندار جامع مسجدیں اور اعلیٰ درجہ کے اسلامی مدارس پائے جاتے ہیں۔ ٹنگھائی میں جو مسلمان رہتے ہیں۔ اُن میں سے اکثر دولت علیہ عثمانیہ کی رعایا ہیں اور اُنکا رسوخ و اعتبار روز بروز اہل ملک میں ترقی کرتا جاتا ہے۔ ۱۹۰۷ء کے خاتمہ پر ٹنگھائی میں ۵۰ مسلمان ترکی رعایا کی تھی جنکی ساتھ بڑی تجارتی کوٹھیاں وہاں موجود تھیں اور اُنکے ماسوا ۳۰۰۰ خاص چینی بڑے بڑے مسلمان تاجر اس شہر میں موجود ہیں۔ (وطن)

© rasailojaraid.com

فہرست کتب فروختنی موجودہ مطبع اہلحدیث امرتسر

تفسیر ثنائی اردو پوری کیفیت اس تفسیر کی تو دیکھنے سے معلوم ہوتی ہے ہندوستان کے مختلف حصوں میں قبولیت کی نظر سے دیکھی گئی ہے نہایت دلپذیر طرز سے لکھی گئی ہے تفسیر کے دو کالم ہیں ایک میں الفاظ قرآنی مع ترجمہ بامحاورہ کے درج ہیں دوسرے کالم میں ترجمہ لفظوں کو تفسیر میں لیکر تشریح کیگئی ہے نیچے حواشی میں مخالفین کے اعتراضات کے جوابات بدلائل عقلیہ و نقلیہ دیئے گئے ہیں ایسے کہ باید و شاید تفسیر کے پہلے ایک مقدمہ ہے جسمیں کئی ایک زبردست دلائل عقلی و نقلی سے آنحضرت کی نبوت کا ثبوت دیا ہے ایسا کہ مخالف کو بھی (بشرطیکہ انصاف) بجز لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہنے کے چارہ نہ ہو۔ تفسیر سات جلدوں میں ہے جنمیں سے چار تیار ہیں اور پانچویں زیر طبع ہے

جلد اول سورہ فاتحہ و بقر قیمت عا
جلد دوم سورہ آل عمران و نساء عا
جلد سوم سورہ مائدہ۔ انعام۔ اعراف عا
جلد چہارم سورہ انفال و توبہ عا

(چاروں جلدوں کے ایک ہی خریدار سے ۱۰ فی صد کمیشن)

تقابل ثلاثہ (توریت۔ انجیل اور قرآن کا مقابلہ) صفحہ کے تین کالموں میں تینوں کتابوں کی اصل عبارتیں منقول ہیں نیچے حواشی میں فرق بتلا کر قرآن شریف کی فضیلت ثابت کیگئی ہے۔ عیسائیوں کی بحث کا انقطاعی فیصلہ ہے قیمت مع محصول ڈاک عہ

حق پرکاش آریوں کے گرو دیانند جی نے ستیارتھ پرکاش میں قرآن شریف پر شروع سے اخیر تک اعتراض کئے ہیں جن کا یہ مفصل اور مکمل جواب دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے قیمت ۱۰ر

ترک اسلام مہاشہ دھرمپال آریہ (سابق عبد الغفور) کے رسالہ ترک اسلام کا معقول اور مفصل جواب شروع میں نبوت محمدیہ کا ثبوت اور اخیر میں قرآن مجید کے الہامی ہونیکے دلائل قیمت ۶ر

مناظرہ نگینہ مشہور و معروف مباحثہ جو ۱۴ جون ۱۹۰۴ء میں بمقام نگینہ آریوں سے ہوا تھا قیمت ۶ر

الہامی کتاب وید اور قرآن کے الہام پر مسلمان اور آریہ عالموں کی مفصل بحث۔ بحث کیا ہے تمام مباحث کا فیصلہ ہے قرآن مجید کے الہامی ہونیکا کامل ثبوت۔ قیمت ۱۰ر

تعلیب الاسلام بجواب تہذیب الاسلام عبد الغفور نو آریہ دھرمپال جلد اول ۵ر جلد دوم ۶ر جلد سوم ۵ر جلد چہارم ۵ر چاروں جلدوں کی قیمت عہ علاوہ محصول ڈاک